82012- عمرہ کرنے سے پہلے خاتون کو حیض آگیا۔

سوال

میں اور میری اہلیہ دو دن پہلے عمرہ کرنے کے لیے مکہ گئے تھے، دوران پرواز جہاز میں ہم نے عمرے کی نیت کرلی، پھر جب ہم مکہ پہنچے تو اپنا سفری سامان وہاں ہوٹل میں رکھنے کے لئے گئے، ہوٹل پہنچ کر میری اہلیہ کو علم ہوا کہ انہیں ماہواری شروع ہوگئی ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ کیا اس پر کوئی فدیہ ہے؟ اور فدیے کے مقدار کیا ہوگی؟

پسندیدہ جواب

حیض عورت کو حج یا عمرے کی نیت کرنے سے مانع نہیں ہے، تاہم عورت پر پاک صاف ہونے تک بیت اللہ کا طواف کرنا حرام ہوگا؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو مکہ میں داخل ہونے سے پہلے حیض آنے پر فرمایا تھا: (تم ویسے ہی کرو جیسے حاجی کرتا ہے، تاہم تم بیت اللہ کا طواف اسی وقت کرنا جب تم پاک ہوجاؤ) متفق علیہ

اور صحیح بخاری میں ثابت ہے کہ انہوں نے اسی وقت بیت اللہ کا طواف اور سعی کی تھی جب وہ پاک صاف ہوگئیں۔ تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جب عورت کو طواف سے پہلے حیض آجائے تو وہ پاک صاف ہونے تک طواف اور سعی نہ کرے۔

اس لیے آپ کی بیوی پر یہ واجب ہے کہ وہ پاک صاف ہونے تک انتظار کرے، اور پھر بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرے اور سر کے بال ترشوالے، اس طرح وہ اپنا عمرہ پورا کرلے گی، نیز احرام کی حالت میں حیض آنے پر عورت کے ذمے کوئی فدیہ واجب نہیں ہوتا۔

مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (40608) کا جواب ملاحظہ کریں

واللہ اعلم.